کتاب نما

رسولِ اکرمؐ کی سفارت کاری اور خارجہ پالیسی، ڈاکٹر حسین بانو۔ ناشر: راحیل پبلی کیشنز، ۳۱۴ بک مال، اردو بازار کراچی۔ فون: ۰۳۲۱-۸۷۶۲۲۱۳۔ صفحات: ۴۹۱۔ قیمت: ۸۵۰ روپے۔

عالمِ اسلام کے دینی ادب میں سب سے بڑا موضوع سیرت النبیؐ ہے، اور عربی، اُردو، فارسی، انگریزی، ترکی، فرانسیسی اور دیگر متعدد زبانوں میں سیرت النبیؐ کا ذخیرہ ہزاروں سے متجاوز ہے۔ صدر محمد ضیاء الحق کے دورِ حکومت (۱۹۷۷ء-۱۹۸۸ء) میں وزارتِ مذہبی اُمور نے سال کی بہترین کتاب پر 'سیرت ایوارڈ' دینا شروع کیا تھا۔ چنانچہ اس شعبے کی طرف اہلِ قلم کی توجہ اور بڑھ گئی۔

زیرِ نظر کتاب ایک تحقیقی مقالہ ہے جس پر کراچی یونی ورسٹی نے مصنفہ کو ڈاکٹریٹ کی ڈگری عطا کی۔ پانچ ابواب اور ان کے تحت متعدد فصلوں پر عنوانات قائم کر کے بات کی گئی ہے۔ ہر باب کے آخر میں خلاصۂ کلام بھی دیا گیا ہے۔ حوالوں کا مقام تو مقالے میں ناگزیر ہوتا ہے، اس اعتبار سے مقالے کی ترتیب و تدوین بہت عمدہ ہے۔ مقالہ جس شکل میں پیش کیا گیا، غالباً اسی طرح شائع کر دیا گیا ہے۔ ہمارے خیال میں باب اوّل کو خصوصاً پہلی تین فصلوں کو مختصر کرلیا جاتا اور پہلے اور دوسرے باب کو ملا لیا جاتا تو بہتر تھا۔

رسولِ اکرمؐ کی سفارت کاری اور خارجہ پالیسی کے مباحث جامع ہیں۔ مصنفہ نے ریاستِ مدینہ کی سیاست خارجہ کے اصولوں کو واضح کیا ہے۔ اس کے ساتھ سفارت کاری کے سلسلے میں آں حضورؐ نے مختلف حکمرانوں کو جو خطوط ارسال کیے، ان کا متن دیا ہے اور اس متن سے کچھ نتائج بھی اخذ کیے ہیں۔ اسی طرح آپؐ نے بعض صحابہؓ کو سفارت کاری کے مشن پر بیرونِ حجاز بھیجا۔ پھر اطرافِ مدینہ سے بلکہ بیرونِ ملکِ حجاز سے بھی چند وفود آپؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے، مقالے میں ان سب صحابہؓ اور وفود کی تفصیل دی گئی ہے۔ خارجہ پالیسی میں معاہدوں کی بہت اہمیت ہے۔ آپؐ نے قریش، اہلِ مکہ، یہودیوں اور عیسائیوں سے مختلف مواقع پر جو معاہدے کیے، ان کا ذکر بھی کتاب میں ملتا ہے۔ آخری حصّے میں معروف سیرت نگاروں نے آپؐ کی سفارت کاری اور

خارجہ پالیسی کو جو خراجِ تحسین پیش کیا ہے، اس کا ذکر کیا گیا ہے۔ آپؐ کی سفارتی پالیسی کی وجہ سے عرب اور بیرون عرب کی اقوام ایک دوسرے کے قریب آئیں اور تعلقات کو فروغ ملا۔ اسی کی وجہ سے دنیاے عرب کے ساتھ ساتھ بیرون عرب بھی انسان کو اس کی جائز حیثیت ملی اور طاقت ور اور محکوم کی تفریق ختم ہوئی اور ہر انسان اپنی مرضی کی زندگی گزارنے لگا۔(رفیع الدین ہاشمی)

تعارف کتب

⊙*Islamic Perspective of Adulthood and Family Life*،[بلوغت اور خاندانی زندگی اسلامی تناظر میں] ڈاکٹر محمد آفتاب خاں۔ ناشر: ادبیات، اُردو بازار، لاہور۔ فون: ۰۳۰۰-۷۲۳۲۷۸۸ ۰۳-۱۳۔ صفحات: ۷۹۔ قیمت: ۲۵۰ روپے۔[گذشتہ صدی کے وسط میں، مغرب میں جنسی تعلیم کا اجرا کیا گیا۔ مغربی فکر سے متاثر 'دانش ور' مسلم ممالک میں بھی اس کے اجرا پر زور دے رہے ہیں۔ پنجاب یونی ورسٹی کے تحت انٹرنیشنل کانفرنس میں مصنف نے اس موضوع پر تحقیقی مقالہ پڑھا۔ جنسی تعلیم کا عمومی جائزہ، قرآن و حدیث کی تعلیمات، فقہا کی آرا اور جنسی تعلیم کے حوالے سے والدین کو درپیش مسائل کا احاطہ کیا اور نصاب سازی کی طرف توجہ دلائی۔]